© rasailojaraid.com

سال تک معلم اور مفتی کے عہدوں پر فائض بھی رہے' بعد میں دیگر تجارتی سرگرمیوں کے باعث تدریس وغیرہ کا سلسلہ دارالعلوم میں ختم ہوگیا تھا لیکن دارالعلوم اور اسکے ارباب اہتمام سے آخر تک ایسا مخلصانہ تعلق قائم رکھا جو اپنی مثال آپ ہے۔ آپ حضرت والد صاحب مدظلہ کے بچپن کے بہترین دوست بھی تھے۔ مرتے دم تک آپ نے یہ دوستی نبھائی رکھی۔ شرافت' اخلاق اور خوبصورتی اور تواضع کا ایک مجسم آئینہ تھے۔ آپ کی شخصیت میں انتہاء کی ہر دلعزیزی تھی۔ عوام' علماء' بچے جوان سب آپ کی کرشماتی شخصیت کے اسیر تھے۔ آپ کی ایک نمایاں خدمت جس کا ذکر یہاں پر ضروری ہے وہ آپ کا مشہور و معروف درس قرآن کا سلسلہ ہے جو گزشتہ چالیس برس سے بلاناغہ آپ عشاء کی نماز کے بعد لاؤڈ سپیکر پر بیان فرمایا کرتے تھے اور پورا گاؤں اس سے مستفید ہوا کرتا تھا۔ یہ خدمت بھی آپ آخر دم تک کرتے رہے۔ آپ کافی عرصے سے دل کے مریض تھے لیکن اس کے باوجود آپ نے اپنے علمی اور عوامی خدمات کا سلسلہ کم نہیں کیا۔ افسوس صد افسوس کہ آپکے بچھڑنے سے اکوڑہ خٹک اپنے ایک بہت ہی قابل' فاضل فرزند سے محروم ہوگیا ہے۔ دارالعلوم حضرت قاضی صاحبؒ کے غم کو اپنا غم اور صدمہ سمجھتا ہے اور اپنے بہت قابل فاضل سے محروم ہوگیا ہے اللہ تعالیٰ حضرت قاضی صاحبؒ کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان اور بیٹوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مولانا محمد ادریس کی رحلت

رواں مہینہ علمی حلقوں پر بہت بھاری رہا۔ اس میں کئی اہم علمی اور عبقری شخصیات ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوئیں۔ ان میں صوبہ خیبر پختونخوا کی عظیم روحانی بزرگ حضرت مولانا محمد احمد صاحب عرف حضرت باباجی صاحب' بانی و مہتمم دارالعلوم عربیہ اسلامیہ شیر گڑھ کے فرزند حضرت مولانا محمد ادریس حقانی جو گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ ابھی حضرت باباجی صاحبؒ کی وفات کا سانحہ تازہ ہی تھا کہ اس خانوادے پر ایک اور عظیم سانحہ رونما ہوا۔ حضرت مولانا محمد ادریس حقانی دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند تھے۔ خداوند نے انہیں ذہانت سے خوب خوب نوازا تھا۔ فراغت کے بعد آپ کالج میں پروفیسر مقرر ہوئے' لیکن پھر اپنے عظیم والد صاحب کے حکم پر انہوں نے اس ملازمت کو خیر باد کہا اور اپنے والد کے قائم کردہ ادارے میں تدریس شروع کی اور کچھ ہی عرصہ میں اپنی خداداد صلاحیتوں کی بناء پر دورہ حدیث کی کتب کی تدریس بھی شروع کردی اور دیکھتے ہی دیکھتے آپ کے طریقہ تدریس اور خصوصاً احادیث پڑھانے کی شہرت سارے صوبہ پختونخوا میں پھیل گئی۔ آپ ایک جید مدرس اور بہترین معلم تھے۔ اس کیساتھ ساتھ عملاً مدرسہ کے امور بھی چلاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین سے نوازیں۔ ادارہ آپکے برادر مولانا محمد قاسم ایم این اے و چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مذہبی امور اور دیگر برادران جو سب کے سب حقانیہ کے چشمہ فیض سے سیراب ہیں اور ان کے پسماندگان کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔

© rasailojaraid.com